تبصرے

عبداللہ بن مسعود اور اُن کی فقہ

تصنیف: ڈاکٹر حنیفہ رضی

شائع کردہ: ندوۃ المصنفین، سمن آباد۔لاہور

صفحات: ۳۲۰، جلد، سرورق، کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ

قیمت: ۹ روپے۔

پروفیسر محمد اسلم (شعبۂ تاریخ پنجاب یونیورسٹی) علمی حلقوں میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ کئی کتابوں کے مصنف ہیں اور حلقۂ اہلِ علم میں اپنی علمی خدمات کی بنا پر متعارف ہیں۔ انھوں نے ندوۃ المصنفین کے نام سے لاہور میں ایک اشاعتی ادارہ قائم کیا ہے، جو اگرچہ ابتدائی منزل میں ہے تاہم امید ہے یہ ادارہ بہتر خدمات انجام دے گا اور ایک خاص علمی ذوق کی تسکین کا سامان فراہم کرے گا۔ پیشِ نظر کتاب اسی ادارہ کی طرف سے شائع ہوئی ہے اور پروفیسر اسلم صاحب کی سعی و اہتمام سے منظرِ عام پر آئی ہے۔

یہ کتاب درحقیقت ایک مقالہ ہے، جو محترمہ حنیفہ رضی نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے شعبۂ دینیات کے سربراہ مولانا سعید احمد اکبرآبادی کی نگرانی میں لکھا اور یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اوّل میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ جن میں ان کی ولادت، قبولِ اسلام، اسلام میں ان کا مقام و مرتبہ، خدمتِ اسلام کے لیے جوش و جذبہ، ہجرت، مواخات، تواضع و انکساری، حلم و بردباری، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کا شرف، استغنا، جنگِ بدر اور دیگر غزوات میں شرکت، عہدِ صدیقی اور عہدِ فاروقی میں مختلف خدمات کی انجام دہی، [illegible] قضا پر تعین، عہدِ

عثمانی میں پیش آمدہ واقعات، مصحف عبداللہ بن مسعود، ازواج و اولاد، علالت اور وفات وغیرہ تمام واقعات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

حصۂ دوم میں ان کی علمی فضیلت بحیثیت عالم کے صحابہ کرام میں ان کی قدر و منزلت، تلامذہ طریق روایت، جمع قرآن کے سلسلے میں حضرت عثمانؓ سے اختلاف رائے۔ روایت حدیث میں احتیاط، معاصرین کے علم و فضل کا کھلے دل سے اعتراف، اسلوب وعظ و ارشاد وغیرہ امور وضاحت سے ضبط تحریر میں لائے گئے ہیں اور حصۂ اول کی طرح کتاب کا یہ حصہ بھی دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

حصۂ سوم میں اس عظیم صحابی رسول کے اقوال و ارشادات نقل کیے گئے ہیں جو اپنی جگہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں، ان اقوال و فرامین میں چھوٹے چھوٹے جملوں کی صورت میں نہایت اہم باتیں آگئی ہیں۔ یہ ایک سو سولہ اقوال ہیں اور بہترین امور پر مشتمل ہیں۔

حصۂ چہارم میں اس اختلاف کا ذکر ہے، جس کا بعض مسائل کی روایت و فہم کے متعلق اہل علم کے ایک طبقہ نے اظہار کیا ہے۔ یہاں محترمہ مصنفہ نے جو انداز اختیار کیا ہے، وہ ہمارے نزدیک محل نظر ہے اس میں اختلاف کی گنجائش ہے۔ محترمہ نے مسئلہ کی اس نوعیت کو "حضرت عبداللہ بن مسعودؓ پر نسیان کا غلط الزام" اور "ہمہ وقت حاضر باش صحابی پر غلط الزام" کے الفاظ سے تعبیر کیا ہے۔ حالانکہ واقعہ یہ نہیں ہے اہل علم کے کسی طبقہ نے کبھی بھی حضرت عبداللہ بن مسعود پر قطعاً کوئی "الزام" عائد نہیں کیا۔ اور پھر "الزام" کا سوال بھی نہیں۔ سوال تو ادلّہ اور ان کے راجح یا مرجوح ہونے کا ہے اور بس۔ یہاں مصنفہ موصوفہ نے جو "غلط الزام" کا لفظ استعمال کیا ہے، وہ ہمارے نزدیک شدید ہے اور اس کا یہ محل نہ تھا۔

حصۂ پنجم میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فقاہت کے بارے میں تفصیلات درج کی گئی ہیں، اور ان کے فقہی مسائل اور فتاویٰ جمع کیے گئے ہیں۔ کتاب کے اس حصے میں اجتہاد و قیاس سے متعلق بھی بحث کی گئی ہے۔ بہرحال کتاب تحقیق اور محنت سے لکھی گئی ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

سید رئیس احمد جعفری۔ شخصیت اور فن

مرتبہ: آفتاب بیگم جعفری